إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ

بے شک میرے ساتھ ہے میرا رب، وہ ضرور میرے لیے راہ نکالے گا۔

الشُّعَرَاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. طاسین میم۔
2. یہ آیتیں ہیں کھول سنائی کتاب کی (جو اپنا مدعا صاف صاف بیان کرتی ہیں)۔
3. شاید تو گھونٹ مارے اپنی جان اس پر کہ وہ یقین نہیں کرتے۔
4. اگر ہم چاہیں اتار دیں اُن پر آسمان سے ایک نشانی،
پھر رہ جائیں انکی گردنیں اسکے آگے نیچی (جھکی ہوئی)۔
5. اور نہیں پہنچتی ان پاس کوئی نصیحت رحمٰن سے نئی، جس سے منہ نہیں موڑتے۔
6. سو یہ جھٹلا چکے،
اب پہنچے گی ان پر حقیقت اس بات کی جس پر ٹھٹھے (مذاق) کرتے تھے۔
7. کیا نہیں دیکھتے زمین کو، کتنی اگائی ہم نے اس میں ہر بھانت بھانت (طرح طرح کی) چیزیں خاصی؟
8. اس میں البتہ نشان ہے۔
9. اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

10-11. اور جب پکارا تیرے رب نے موسیٰ کو، کہ جا اُس قوم گنہگار پاس۔ قوم فرعون پاس۔
11. کیا اُنکو ڈر نہیں۔
12. بولا اے رب! میں ڈرتا ہوں کہ مجھ کو جھٹلائیں۔

---

13. اور رُک جاتا ہے میرا جی، اور نہیں چلتی میری زبان، سو پیغام دے ہارون کو۔
14. اور اُنکو ہے مجھ پر ایک گناہ کا دعوٰی سو ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں۔

15. فرمایا کوئی (ہرگز ایسا) نہیں!
تم دونوں جاؤ لے کر ہماری نشانیاں، ہم ساتھ تمہارے سنتے ہیں۔
16. سو جاؤ فرعون پاس اور کہو، ہم پیغام لائے ہیں جہان کے صاحب کا۔
17. کہ چلا ئے (روانہ کرے) ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔

18. بولا، ہم نے پالا نہیں تجھ کو اپنے اندر لڑکا سا؟ اور رہا تُو ہم میں اپنی عمر میں سے کئی برس۔
19. اور کر گیا تُو اپنا وہ کام جو کر گیا، اور تُو ہے ناشکر۔

20. کہا، کیا تو ہے میں نے وہ اور میں تھا چُوکنے والا۔
21. پھر بھاگا میں تم سے، جب تمہارا ڈر دیکھا،
پھر بخشا مجھ کو میرے رب نے حکم، اور ٹھہرایا مجھ کو پیغام پہنچانے والا۔
22. اور وہ احسان ہے جو تُو مجھ پر رکھے (اس لئے کہ) غلام کر لئے تُو نے بنی اسرائیل۔

23. بولا فرعون، کیا معنی جہان کا صاحب؟
24. کہا، صاحب آسمان و زمین کا، اور جو انکے بیچ ہے۔
اگر تم یقین کرو۔

25. بولا اپنے (ارد) گرد والوں سے، (کیا) تم نہیں سنتے ہو (جو یہ کہہ رہا ہے)؟

26. کہا، صاحب تمہارا، اور صاحب تمہارے اگلے باپ دادوں کا۔

27. (فرعون) بولا (حاضرین سے) تمہارا پیغام والا، جو تمہاری طرف بھیجا ہے، سو باؤلا (دیوانہ) ہے۔

28. کہا (موسیٰ نے)، رب مشرق اور مغرب کا، اور جو اُنکے بیچ ہے۔
اگر تم بوجھ (سمجھ) رکھتے ہو۔

29. (فرعون) بولا، اگر تُو نے ٹھہرایا کوئی اور حاکم میرے سوا، تو مقرر (ضرور) ڈالوں گا تجھ کو قید میں۔

30. کہا (موسیٰ نے)، اور جو لایا ہوں تیرے پاس ایک چیز کھول دینے والی (واضح)؟

31. (فرعون) بولا، تو وہ چیز لا اگر تو سچ کہتا ہے۔

32. پھر ڈال دی (موسیٰ نے) اپنی لاٹھی، تو اسی وقت وہ ناگ ہوگئی صریح (سچ مچ)۔

33. اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ، تو اسی وقت چٹا (سفید) ہے دیکھنے والوں کے سامنے۔

34. (فرعون) بولا، اپنے (ارد) گرد کے سرداروں سے، یہ کوئی جادوگر ہے پڑھا (ماہر)۔

35. چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمہارے دیس سے اپنے جادو کے زور سے۔
سو اب کیا حکم (مشورہ) دیتے ہو؟

36. بولے ڈھیل دے اسکو اور اسکے بھائی کو، اور بھیج شہروں میں نقیب۔

37. لے آئیں تیرے پاس جو بڑا جادوگر ہو پڑھا (ماہر)۔

38. پھر اکٹھے کئے جادوگر، وعدہ پر ایک مقرر دن کے۔

39. اور کہہ دیا لوگوں کو، تم بھی اکٹھے ہوتے ہو۔

40. شاید ہم راہ پکڑیں جادوگروں کی اگر ہو جائیں وہی زبر (غالب)۔

41. پھر جب آئے جادوگر، کہنے لگے فرعون سے بھلا کچھ ہمارا نیگ (اجر) بھی ہے؟ اگر ہو جائیں ہم زبر (غالب)۔

42. (فرعون) بولا البتہ! تم اس وقت نزدیک والوں (مقربین) میں ہو گے۔

43. کہا انکو موسیٰ نے ڈالو جو تم ڈالتے ہو۔

44. پھر ڈالیں انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں،

اور بولے، فرعون کے اقبال سے ہم ہی زبر (غالب) رہے۔

45. پھر ڈالا موسیٰ نے اپنا عصا،

پھر تبھی وہ نگلنے لگا جو سانگ (سوانگ) انہوں نے بنایا تھا۔

46. پھر اُوندھے گرے جادوگر سجدہ میں۔

47. بولے، ہم نے مانا جہان کے رب کو۔

48. جو رب موسیٰ اور ہارون کا۔

49. بولا تم نے اسکو مان لیا، ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو۔

مقرر (ضرور) وہ تمہارا بڑا ہے، جس نے تم کو سکھایا جادو۔ سو اب معلوم کرو گے۔

البتہ کاٹوں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں، اور سولی چڑھاؤں تم سب کو۔

50. بولے کچھ ڈر نہیں، ہم کو اپنے رب کی طرف پھر (پلٹ) جانا ہے۔

51. ہم غرض رکھتے ہیں کہ بخشے ہم کو رب ہمارا تقصیریں (خطائیں) ہماری، اس واسطے کہ ہم ہوئے پہلے قبول کرنے والے۔

52. اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، کہ رات کو لے نکل میرے بندوں کو، البتہ تمہارے پیچھے لگیں گے۔

53. پھر بھیجے فرعون نے شہروں میں نقیب۔

54. (اور کہلا بھیجا) یہ لوگ جو ہیں سو ایک جماعت ہیں تھوڑی سی۔

55. اور (واقع یہ ہے کہ) وہ مقرر ہم سے جی جلے ہیں۔

56. اور ہم سارے خطرہ رکھتے ہیں۔

57. پھر نکالا ہم نے ان کو باغ چھوڑ کر اور چشمے ۔

58. اور خزانے اور گھر خاصے ۔

59. اسی طرح ! اور ہاتھ لگائیں یہ چیزیں بنی اسرائیل کو ۔

60. پھر پیچھے پڑے انکے سورج نکلتے ۔

61. پھر جب مقابل ہوئیں دونوں فوجیں ، کہنے لگے موسیٰ کے لوگ ہم تو پکڑے گئے ۔

62. کہا کوئی (ہرگز) نہیں !

میرے ساتھ ہے میرا رب ، مجھ کو راہ بتا دے گا ۔

63. پھر حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو، کہ مار اپنے عصا سے دریا کو ۔

پھر پھٹ گیا، تو ہو گئی ہر پھانک (ٹکڑا) جیسے بڑا پہاڑ ۔

64. اور پاس پہنچایا ہم نے اس جگہ دوسروں کو ۔

65. اور بچا دیا ہم نے موسیٰ کو، اور جو لوگ تھے اسکے ساتھ سارے ۔

66. پھر ڈبو دیا اُن دوسروں کو ۔

67. اس چیز میں ایک نشانی ہے ۔

اور نہیں وہ بہت لوگ ماننے والے ۔

68. اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا ۔

69. اور سنا انکو خبر ابراہیم کی ۔

70. جب کہا اپنے باپ کو اور اسکی قوم کو، تم کیا پوجتے ہو؟

71. وہ بولے ، ہم پوجتے ہیں مورتوں کو، پھر سارے دن اس پاس لگے بیٹھے رہیں ۔

72. کہا ، کچھ سنتے ہیں تمہارا ؟ جب پکارتے ہو ۔

73. یا بھلا کرتے ہیں تمہارا یا بُرا؟

74. بولے نہیں! پر ہم نے پائے اپنے باپ دادے یہی کرتے۔

75. کہا، بھلا دیکھتے ہو؟ جن کو پوجتے رہے ہو۔

76. تم اور تمہارے باپ دادے اگلے۔

77. سو وہ میرے غنیم (دشمن) ہیں، مگر جہان کا صاحب۔

78. جس نے مجھ کو بنایا (پیدا کیا)، سو وہی مجھ کو سوجھ (رہنمائی) دیتا ہے۔

79. اور وہ جو مجھ کو کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

80. اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی چنگا (صحت یاب) کرتا ہے۔

81. اور وہ جو مجھ کو مارے گا، پھر جلاوے (زندہ کرے) گا۔

82. اور وہ جو مجھ کو توقع ہے کہ بخشے میری تقصیر (خطائیں) دن انصاف کے۔

83. اے رب! دے مجھ کو حکم، اور ملا مجھ کو نیکوں میں۔

84. اور رکھ میرا بول سچا پچھلوں (بعد والوں) میں۔

85. اور کر مجھ کو وارثوں میں نعمت کے باغ کے۔

86. اور معاف کر میرے باپ کو، وہ تھا راہ بھولوں میں۔

87. اور رسوا نہ کر مجھ کو جس دن جی کر اُٹھیں۔

88. جس دن نہ کام آئے کوئی مال نہ بیٹے۔

89. مگر جو کوئی آیا اللہ پاس لے کر دل چنگا (قلبِ سلیم)۔

90. اور پاس لائے بہشت واسطے ڈر والوں کے۔

91. اور نکالی دوزخ سامنے بے راہوں کے۔

92. اور کہیے انکو کہاں ہیں؟ جن کو پوجتے تھے۔

93. اللہ کے سوا۔ کچھ مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلہ لے سکتے ؟

94. پھر اُوندھے ڈالے اس میں وہ اور سب بے راہ۔

95. اور لشکر ابلیس کے سارے۔

96. کہیں گے جب وہ وہاں جھگڑنے لگیں۔

97. قسم اللہ کی ! ہم تھے صریح غلطی میں۔

98. جب تم کو برابر کرتے تھے جہان کے صاحب کے۔

99. اور ہم کو راہ سے بھلایا سوان گنہگاروں نے۔

100. پھر کوئی نہیں ہماری سفارش کرنے والا۔

101. اور نہ کوئی دوست محبت کرنے والا۔

102. سو کسی طرح ہم کو پھر (دوبارہ) جانا ہو، تو ہم ہوں ایمان والوں میں۔

103. اس بات میں نشانی ہے۔ اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

104. اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

105. جھٹلایا نوح کی قوم نے پیغام لانے والوں کو۔

106. جب کہا انکو انکے بھائی نوح نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

107. میں تمہارے واسطے پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

108. سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

109. اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔
میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

110. سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

111. بولے کیا ہم تجھ کو مانیں؟ اور تیرے ساتھ ہو رہے ہیں کمینے۔

.112 کہا مجھ کو کیا جاننا ہے جو کام وہ کر رہے ہیں۔

.113 اُنکا حساب پوچھنا میرے رب ہی کا کام ہے،

اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔

.114 اور میں ہانکنے (دھکارنے) والا نہیں ایمان لانے والوں کو۔

.115 میں تو یہی ڈر سنا دینے والا ہوں کھول کر (واضح طور پر)۔

.116 بولے، اگر تُو نہ چھوڑے گا، اے نوح! تو سنگسار ہو گا۔

.117 کہا، اے رب! میری قوم نے مجھ کو جھٹلایا۔

.118 سو فیصلہ کر میرے اُنکے بیچ، کسی طرح کا فیصلہ۔

اور بچا لے مجھ کو اور جو میرے ساتھ ہیں ایمان والے۔

.119 پھر بچا دیا ہم نے اسکو اور جو اسکے ساتھ تھے اس لدی کشتی میں۔

.120 پھر ڈبو دیا پیچھے ان رہے ہوؤں کو۔

.121 البتہ اس بات میں نشانی ہے۔

اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

.122 اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

.123 جھٹلایا عاد نے پیغام لانے والوں کو۔

.124 جب کہا ان کو انکے بھائی ہود نے کیا تم کو ڈر نہیں؟

.125 میں تمہارے پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

.126 سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

127. اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر) ۔
میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر ۔

128. کیا بناتے ہو ہر ٹیلے پر ایک نشان کھیلنے کو؟

129. اور بناتے ہو کاریگریاں (بڑی بڑی عمارتیں)، شاید تم ہمیشہ رہو گے ۔

130. اور جب ہاتھ ڈالتے ہو تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے ۔

131. سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو ۔

132. اور ڈرو اس سے جس نے تم کو پہنچایا (عطا کیا) ہے جو کچھ جانتے ہو ۔

133. پہنچائے (عطا فرمائے) تم کو چوپائے اور بیٹے ۔

134. اور باغ اور چشمے ۔

135. میں ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کی آفت سے ۔

136. بولے، ہم کو برابر ہے تو نصیحت کرے یا نہ بنے نصیحت کرنے والا ۔

137. اور کچھ نہیں یہ، عادت ہے اگلے لوگوں کی ۔

138. اور ہم کو آفت نہیں آنے والی ۔

139. پھر اسکو جھٹلانے لگے تو ہم نے ان کو کھپا (ہلاک کر) دیا ۔
اس بات میں البتہ نشان ہے، اور وہ لوگ بہت نہیں ماننے والے ۔

140. اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا ۔

141. جھٹلایا ثمود نے پیغام لانے والوں کو ۔

142. جب کہا انکو انکے بھائی صالح نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

143. میں تم پاس پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

144. سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

145. اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔
میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

146. کیا چھوڑ دیں گے تم کو یہاں کی چیزوں میں نڈر؟

147. باغوں اور چشموں میں۔

148. اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں جن کا گابھا (گودا) ملائم۔

149. اور تراشتے ہو پہاڑوں کے گھر تکلف سے۔

150. سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

151. اور نہ مانو حکم بے باک لوگوں کا۔

152. جو بگاڑ کرتے ہیں ملک میں اور سنوار نہیں کرتے۔

153. بولے، تجھ پر کسی نے جادو کیا ہے۔

154. تُو یہی ایک آدمی ہے جیسے ہم۔ سو لے آ کچھ نشانی، اگر تُو سچا ہے۔

155. کہا، یہ اُونٹنی ہے!
اسکو پانی پینے کی ایک باری، اور تم کو باری ایک دن کی مقرر۔

156. اور نہ چھیڑیو اسکو بُری طرح، پھر پکڑے تم کو آفت ایک بڑے دن کی۔

157. پھر کاٹ (مار) ڈالی وہ اُونٹنی،
پھر کل کو رہ گئے پچھتاتے۔

158. پھر پکڑا انکو عذاب نے،

البتہ اس بات میں نشانی ہے، اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

159. اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم کرنے والا۔

160. جھٹلایا لوط کی قوم نے پیغام لانے والوں کو۔

161. اور جب کہا انکو انکے بھائی لوط نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟

162. میں تم کو پیغام لانے والا ہوں معتبر۔

163. سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔

164. اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔

میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

165. کیا دوڑتے ہو جہان کے مَردوں پر؟

166. اور چھوڑتے ہو جو تم کو بنادیں تمہارے رب نے تمہاری جورویں (بیویاں)؟

بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے۔

167. بولے، اگر نہ چھوڑے گا تُو، اے لوط! تو تُو نکالا جائے گا۔

168. کہا، میں تمہارے کام سے البتہ بیزار ہوں۔

169. اے رب! خلاص کر (نجات دے) مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں۔

170. پھر بچا دیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو سارے۔

171. مگر ایک بڑھیا رہی (پیچھے) رہنے والوں میں۔

172. پھر اُکھاڑ مارا ہم نے اُن دوسروں کو۔

173. اور برسایا اُن پر ایک برساؤ، سو کیا بُرا برساؤ تھا اُن ڈرائے ہوؤں کا۔

174. البتہ اس بات میں نشانی ہے۔
اور بہت لوگ نہیں ماننے والے۔
175. اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

176. جھٹلایا بَن کے رہنے والوں نے پیغام لانے والوں کو۔
177. جب کہا انکو شعیب نے، کیا تم کو ڈر نہیں؟
178. میں تم کو پیغام لانے والا ہوں معتبر۔
179. سو ڈرو اللہ سے، اور میرا کہا مانو۔
180. اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ نیگ (اجر)۔
میرا نیگ (اجر) ہے اسی جہان کے صاحب پر۔

181. پورا بھر دو ماپ اور نہ ہو نقصان دینے والے۔
182. اور تولو سیدھی ترازو۔
183. اور مت گھٹا دو لوگوں کو اُنکی چیزیں،
اور مت دوڑو ملک میں خرابی ڈالتے۔
184. اور ڈرو اُس سے، جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو اور اگلی خلقت (پہلی مخلوق) کو۔

185. بولے، تجھ کو کسی نے جادو کیا ہے۔
186. اور تُو بھی ایک آدمی ہے جیسے ہم،
اور ہمارے خیال میں تو تُو جھوٹا ہے۔
187. سو ڈال دے ہم پر کوئی ٹکڑا (ٹکڑا) آسمان کا، اگر تُو سچا ہے۔

188. کہا، میرا رب خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

189. پھر اسکو جھٹلایا، پھر پکڑا انکو آفت نے سائبان والے دن کی،
بیشک وہ تھا عذاب بڑے دن کا۔

190. البتہ اس بات میں نشانی ہے۔
اور وہ بہت لوگ نہیں ماننے والے۔

191. اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا۔

192. اور یہ قرآن ہے اُتارا جہان کے صاحب کا۔

193. لے اُترا ہے اسکو فرشتہ معتبر۔

194. تیرے دل پر، کہ تُو ہو ڈر سنانے والا۔

195. کھلی عربی زبان سے۔

196. اور یہ لکھا ہے پہلوں کی کتابوں میں۔

197. کیا انکو نشانی نہیں ہو چکی؟
اسکی خبر رکھتے ہیں پڑھے لوگ بنی اسرائیل کے۔

198. اور اگر اتارتے ہم یہ کتاب کسی اوپری زبان والے (عجمی) پر۔

199. اور وہ اسکو پڑھتا، تو بھی اس کو یقین نہ لاتے۔

200. اسی طرح پیٹھا (ڈالا) ہم نے اسکو گنہگاروں کے دل میں۔

201. وہ نہ مانیں گے اسکو، جب تک نہ دیکھیں گے دُکھ کی مار۔

202. پھر آئے ان پر اچانک اور انکو خبر نہ ہو۔

203. پھر کہنے لگیں کچھ بھی ہم کو فرصت ملے۔

204. کیا ہماری مار جلد مانگتے ہیں؟

.205 بھلا دیکھ تو! اگر برتنے دیا ہم نے انکو کئی برس ۔

.206 پھر پہنچا ان پر جسکا ان سے وعدہ تھا۔

.207 کیا کام آئے گا اُنکے جتنا برتتے رہے ۔

.208 اور کوئی بستی نہیں کھپائی (ہلاک کی) ہم نے، جس کو نہ تھے ڈر سنانے والے ۔

.209 یاد دلانے کو اور ہمارا کام نہیں ہے ظلم کرنا ۔

.210 اور اس کو نہیں لے اُترے شیطان ۔

.211 اور اُن سے بن نہ آئے، اور وہ کر نہ سکیں ۔

.212 اُن کو تو سننے کی جگہ سے کنارہ کر دیا ہے ۔

.213 سو تُو مت پکار اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، پھر تو تم پڑے عذاب میں ۔

.214 اور ڈر سنا دے اپنے نزدیک ناتے والوں کو۔

.215 اور اپنے بازو نیچے رکھ، اُنکے واسطے جو تیرے ساتھ ہوں ایمان والے ۔

.216 پھر اگر تیری بے حکمی کریں، تو کہہ دے میں الگ ہو تمہارے کام سے ۔

.217 اور بھروسہ کر اس زبردست رحم والے پر ۔

.218 جو دیکھتا ہے تجھ کو، جب تُو اُٹھتا ہے ۔

.219 اور تیرا پھرنا نمازیوں میں ۔

.220 وہ جو ہے وہی ہے سنتا جانتا۔

.221 میں بتاؤں تم کو کس پر اُترتے ہیں شیطان ۔

.222 اُترتے ہیں ہر جھوٹے گنہگار پر ۔

.223 لا ڈالتے ہیں سُنی بات اور بہت ان میں جھوٹے ہیں ۔

224. اور شاعروں کی بات پر چلیں وہی جو بے راہ ہیں۔

225. تُو نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں۔

226. اور یہ کہ وہ وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے۔

227. مگر جو یقین لائے، اور کیں نیکیاں، اور یاد کی اللہ کی بہت،
اور بدلہ لیا اس پیچھے کہ اُن پر ظلم ہوا۔
اور اب معلوم کریں گے ظلم کرنے والے، کس کروٹ الٹتے ہیں۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com